



سوال

(191) ایسی مجالس اختیار کرنے سے احتیاط کریں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سلف صالحین کی پیروی کی کوشش کرتا ہوں۔ صرف معلومات حاصل کرنے کی نیت سے صوفیہ کی بعض مجالس میں شریک ہوا اور یہ دیکھ کر شہدہ گیا کہ وہ اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ اور اس طرح رقص کرتے ہیں جو انسان کے وقار، حیا اور خودداری کے بالکل منافی ہیں۔ پھر وہ ہینتہ نصوص کی تاویل کرتے ہیں ان کے اکثر اعمال ایسے ہیں کہ جن میں مختلف انداز سے خود کو اذیت پہنچانے پر زور دیا جاتا ہے۔ ان کے ہاں عبادت کا اکثر دار و مدار صرف ذکر پر ہے۔ اسی طرح وہ اولیاء اور بزرگوں کا اتنا ذکر کرتے ہیں اور ان سے اتنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں کہ اس قدر عقیدت کا اظہار اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی نہیں کرتے۔ علاوہ ازیں وہ کچھ خاص خیالات کا اظہار کے حامل ہیں، جو اکثر ایسے خیالات ہیں جو سنت پر کما حقہ عمل کرنے والے سلف صالحین پر طعن پر مشتمل ہیں۔ البتہ ان کے ہاں بعض ایسے خیالات بھی پائے جاتے ہیں جو سلف صالحین کے فہم کے مطابق سنت صحیحہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔ میں نے ان حضرات سے متعدد بار ملاقات کی ہے تاکہ اس دنیا کے خفیہ گوشوں سے واقفیت حاصل کر سکوں۔ ان میں سے اکثر افراد معاشرہ کے نمایاں طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں یونیورسٹیوں کے پروفیسر بھی ہیں، ڈاکٹر اور انجینئر بھی۔ ملازمت پشہ افراد بھی ہیں اور عام لوگ بھی۔ ان میں نوجوان بخترت موجود ہیں۔

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ مذکورہ بالا اسباب کے باوجود میں ان کی مجلس میں بیٹھنے سے گناہ گار تو نہیں ہوں؟ اور یہ بھی گزارش کرتا ہوں کہ ان صوفیانہ مذاہب اور عقائد کے متعلق وضاحت سے بیان فرمادیں۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ ان سلسلوں نے باقاعدہ منظم صورت اختیار کر لی ہے جن کے باقاعدہ ادارے اور تنظیمیں ہیں جنہیں حکومت بھی تسلیم کرتی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صوفیہ کے تمام فرقوں اور جماعتوں کے م تعلق یہ معلوم ہے کہ وہ غیر مسنون طریقے سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ وہ نچلتے اور چھوٹے ہیں اور دانی بائیں اونچے حرکت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ایسے نام لیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے مقرر فرمائے ہیں نہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں۔ مثلاً ہو ہوا آہ آہ آہ اور صرف نام کے ساتھ اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً اللہ اللہ اللہ اور ذکر قلبی کرتے ہیں جس طرح نقشبندی کرتے ہیں اور باجماعت ایک آواز سے کرتے ہیں اور اپنے اذکار و وظائف یغائب اور مردہ افراد سے فریاد کرتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں: ”مدیا اب العباس!“ ”مدیا وسوق!“ حالانکہ ایسا کرنا شرک ہے جو انسان کو اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ اپنے بزرگوں کے متعلق ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ان میں علم لدنی حاصل ہوتا ہے جس کی وجہ سے انہیں غیبی امور کا علم ہو جاتا ہے اور یہ بھی عقیدہ ہے کہ بزرگوں کے پاس ایسے اسرار ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ماوراء الاسباب طریقے سے تصرف کر لیتے ہیں۔ (مزید معلومات کیلئے) آپ شیخ عبدالرحمان الوکیل کی کتاب ”ہذہ ہی الصوفیہ“ کا مطالعہ کیجئے آپ کو کو ان کی بہت سی بدعات کا علم ہو جائے گا۔ ہم آپ کو یہ



صحیح کرتے ہیں کہ ایسے افراد کی مجلس میں بیٹھیں جن کے متعلق آپ کو معلوم ہو کہ وہ قرآن و سنت پر عمل کرتے ہیں اور بدعت کی تردید کرتے ہیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجیۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ہذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 197

محدث فتویٰ